تعارف

سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح

انجاز الحاجہ

مؤلفہ شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز

www.KitaboSunnat.com

تحریر

ملک عبدالرشید عراقی

(سوہدرہ۔ گوجرانوالہ)

ناشر: ادارۂ جامعہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

☎ 4591911

ناصر روڈ۔ سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تعارف

سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح

انجاز الحاجہ

مؤلفہ شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز

www.KitaboSunnat.com

تحریر

ملک عبدالرشید عراقی

(سوہدرہ۔ گوجرانوالہ)

ناشر: ادارہ جامعہ رحمانیہ (رجسٹرڈ) 4591911

ناصر روڈ۔ سیالکوٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح

مؤلفہ : شیخ الحدیث مولانا **محمد علی جانباز**

تحریر : **عبدالرشید عراقی**

سن اشاعت: طبع اول ۲۰۰۳ء۔ دوم ۲۰۰۴ء۔ سوم ۲۰۰۵ء

کمپوزنگ : العرفان کمپوزرز۔ گوجرانوالہ

ناشر: ادارۂ جامعہ رحمانیہ (رجسٹرڈ) 4591911

المکتبۃ الرحمانیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحات
۱	سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح "اِنجاز الحاجہ"	۶
۲	امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ	۶
۳	ابتدائی حالات اور آغازِ تعلیم	۸
۴	سَماع حدیث کے لیے سفر	۸
۵	حدیث میں امتیاز	۹
۶	اعتراف کمال	۹
۷	فقہی مسلک	۱۰
۸	اخلاق وعادات	۱۱
۹	وفات	۱۱
۱۰	تصانیف	۱۲
۱۱	التفسیر	۱۲
۱۲	التاریخ	۱۲
۱۳	السنن	۱۲
۱۴	شروح وتعلیقات	۱۴
۱۵	برصغیر میں علمائے اہل حدیث کی خدمات حدیث	۱۵
۱۶	صحاح ستہ کے عربی زبان میں شروح، حواشی اور تعلیقات	۱۹
۱۷	صحیح بخاری	۱۹
۱۸	صحیح مسلم	۲۰
۱۹	سنن ابی داود	۲۰
۲۰	جامع ترمذی	۲۱
۲۱	سنن نسائی	۲۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحات
۲۲	سنن ابن ماجه	۲۱
۲۳	إنجاز الحاجة في شرح سنن ابن ماجه	۲۲
۲۴	مولانا محمد علی جانباز	۲۷
۲۵	مسکن و مولد	۳۰
۲۶	ابتدائی تعلیم	۳۰
۲۷	مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ	۳۰
۲۸	وزیر آباد میں	۳۱
۲۹	جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں	۳۱
۳۰	اساتذۂ کرام	۳۲
۳۱	مولانا پیر محمد یعقوب قریشیؒ	۳۲
۳۲	مولانا ابو البرکات احمد مدراسیؒ	۳۳
۳۳	مولانا حافظ محمد محدث گوندلویؒ	۳۳
۳۴	پروفیسر غلام احمد حریریؒ	۳۴
۳۵	فراغت تعلیم	۳۴
۳۶	تدریس	۳۵
۳۷	سیالکوٹ آمد	۳۵
۳۸	جامعہ ابراہیمیہ کا قیام	۳۵
۳۹	جامعہ کے اساتذۂ کرام	۳۶
۴۰	مولانا عطاء الرحمٰن اشرف	۳۷
۴۱	مولانا محمد یونس	۳۷
۴۲	قاری عبد الرحمٰن	۳۷
۴۳	تصانیف	۳۷
۴۴	تصانیف کا مختصر تعارف	۳۸
۴۵	اِنجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ کی تقریب رونمائی	۴۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحات
۴۶	مولانا سید محمد اکرم شاہ	۴۴
۴۷	مولانا حکیم محمود احمد ظفر	۴۴
۴۸	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۴۵
۴۹	مولانا حافظ صلاح الدین یوسف	۴۵
۵۰	محمد ارشد بگوایڈووکیٹ	۴۵
۵۱	پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی	۴۶
۵۲	پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد	۴۷
۵۳	پروفیسر حافظ مطیع الرحمٰن	۴۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنن ابنِ ماجہ اور اس کی شرح "اِنجاز الحاجه"

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ جماعت اہلحدیث کے ممتاز عالمِ دین ہیں۔ علوم اسلامیہ پر ان کو یکساں قدرت حاصل ہے۔ تفسیر حدیث، فقہ، اسماء الرجال اور تاریخ پر ان کو عبور کامل ہے۔ مسائل کی تحقیق اور تدقیق میں ان کو یدطولیٰ حاصل ہے۔ تقریباً ۴۰ سال سے زیادہ حدیث کی تدریس میں مصروفِ عمل ہیں۔ آپ نے سنن ابن ماجہ کی شرح بزبان عربی بنام "اِنجاز الحاجہ" لکھی ہے جو ان شاء اللہ العزیز (۱۳) جلدوں میں شائع ہو گی۔ اس وقت اس کی ۴ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس مقالہ میں امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ان کی سنن اور شرح "انجاز الحاجہ" پر مختصر روشنی ڈالی ہے۔ (عبدالرشید عراقی)

امام ابن ماجہؒ:

امام ابن ماجہ صحاح ستہ کے ایک رکن ہیں۔ ان کا نام محمد بن یزید بن عبداللہ تھا۔ ۲۰۹ھ میں ایران کے شہر قزوین میں ان کی ولادت ہوئی۔ ماجہ کے بارے میں اربابِ سیَر کے درمیان اختلاف ہے۔ بعض آپ کی والدہ کا نام بتاتے ہیں اور بعض دادا کا نام۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی "بستان المحدثین" میں لکھتے ہیں:

"ماجه لقب پدر ابوعبدالله است' نه لقب جد او' نه نام مادر او۔"

ماجہ ابوعبداللہ کے والد کا لقب ہے' دادا کا نہیں' اور ماں کا نام بھی نہیں۔ (بستان المحدثین: ص ۲۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابن ماجہ کا تعلق ربیعہ نامی قبیلے سے تھا۔ اس لیے ان کو "ربعی" بھی کہا جاتا ہے۔ علامہ ابن خلکان اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں:

هذه النسبة إلى ربيعة وهي اسم لعدة قبائل لا أدري إلى أيها ينسب المذكور.

یہ ربیعہ کی طرف نسبت ہے۔ جو متعدد قبائل کا نام ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ امام ابن ماجہ رحمہ اللہ ان میں سے کس قبیلہ کی طرف منسوب ہیں۔

امام ابن ماجہ کے بچپن کا زمانہ علوم وفنون کے لیے باغ و بہار کا زمانہ تھا۔ اس وقت خلافتِ عباسیہ کا آفتاب اِقبال نصف النہار پر تھا۔ اس وقت عبداللہ بن ہارون الملقب مامون الرشید سربراۓ خلافتِ بغداد تھا۔ مامون الرشید کا دورِ خلافت ۱۹۸ھ تا ۲۱۸ھ ہے۔

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ کی وفات ۲۷۳ھ میں ہوئی۔ آپ نے جن خلفاۓ عباسیہ کا زمانہ پایا۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

	خلفاء	از	تا
۱۔	مامون الرشید بن ہارون الرشید	۱۹۸ھ	۲۱۸ھ
۲۔	معتصم باللہ بن ہارون الرشید	۲۱۸ھ	۲۲۷ھ
۳۔	واثق باللہ بن معتصم باللہ	۲۲۷ھ	۲۳۲ھ
۴۔	متوکل علی اللہ بن معتصم باللہ	۲۳۲ھ	۲۴۶ھ
۵۔	مستنصر باللہ بن متوکل علی اللہ	۲۴۷ھ	۲۴۸ھ
۶۔	مستعین باللہ بن معتصم باللہ	۲۴۸ھ	۲۵۱ھ
۷۔	معتز باللہ بن متوکل علی اللہ	۲۵۱ھ	۲۵۵ھ
۸۔	مہتدی باللہ بن واثق باللہ	۲۵۵ھ	۲۵۶ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹- معتمد علی اللہ بن متوکل علی اللہ ۲۵۶ھ ۲۷۹ھ

یعنی امام ابن ماجہ نے ۹ خلفاء کا زمانہ پایا۔

ابتدائی حالات اور آغازِ تعلیم:

امام ابن ماجہ کا ابتدائی زمانہ اپنے وطن قزوین میں گزرا۔ اور تعلیم کا آغاز آپ نے اپنے وطن میں کیا۔ جب امام صاحب نے ہوش سنبھالا۔ تو اس وقت قزوین علمِ حدیث کا درسگاہ بن چکا تھا۔ اور بڑے بڑے علمائے کرام درس وتدریس کی مسند پر جلوہ افروز تھے۔ اس وقت جو علمائے کرام قزوین میں مسندِ تحدیث پر فائز تھے' ان میں شیخ علی بن محمد ابوالحسن طنافسی (م ۲۳۳ھ)' شیخ عمرو بن رافع ابوحجر بجلی (م ۲۳۷ھ)' شیخ اسمٰعیل بن ابوسہل قزوینی (م ۲۴۷ھ)' شیخ ہارون بن موسیٰ بن حیان تمیمی (م ۲۴۸ھ) قابلِ ذکر ہیں۔ امام صاحب نے ان سے علوم اسلامیہ میں استفادہ کیا۔

سَماعِ حدیث کے لیے سفر:

امام ابن ماجہ کے زمانہ میں محدثین کرام اطرافِ عالم میں پھیلے ہوئے تھے۔ اس لیے آپ نے ۲۱ سال کی عمر میں ۲۳۰ھ میں حصولِ حدیث کے لیے مختلف ملکوں کا سفر کیا۔ مؤرخ ابن خلکان لکھتے ہیں:

ارتحل الی العراق والبصرة والکوفة وبغداد ومكة والشام ومصر والری' لکتابة الحدیث. (تاریخ ابن خلکان: ج ۲' ص ۲۸۴)

حدیث لکھنے کے لیے عراق' بصرہ' کوفہ' بغداد' مکہ' شام ومصر اور رے کا سفر کیا۔

ان تمام شہروں میں امام صاحب نے اساطین فن سے استفادہ کیا' حافظ ابن حجر عسقلانی نے بھی امام ابن ماجہ کے سَماعِ حدیث کے لیے سفر کا ذکر اپنی کتاب تہذیب التہذیب (۵۳۱/۹) میں کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمع بخراسان والعراق والحجاز ومصر والشام وغيرها من البلاد.

خراسان، عراق، حجاز، مصر وشام اور دیگر شہروں میں سماع حدیث کیا۔

حدیث میں امتیاز:

امام صاحب نے پہلے اپنے وطن قزوین میں حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مختلف شہروں کا سفر کر کے ہر جگہ اساطینِ فن سے استفادہ کیا۔ حدیث کا علم ان کی توجہ کا مرکز تھا۔ اور اس فن میں آپ نے اتنا امتیاز و کمال اور ایسی شہرت حاصل کی کہ ان کی علمی جلالت کا سکہ بیٹھ گیا۔ اور بڑے بڑے ائمۂ فن ان کی عظمت و برتری کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے۔

اعترافِ کمال:

امام ابن ماجہ کی امامتِ فن، جلالتِ شان، وسعتِ نظر، حفظِ حدیث، عدالت و ثقاہت اور امانت و دیانت کا علمائے اسلام نے اعتراف کیا ہے۔

علامہ ابن خَلِّکان فرماتے ہیں کہ:

كان إماماً في الحديث عارفاً بعلومه وجميع ما يتعلق به.

(تاریخ ابن خلکان: ج ۴، ص ۲۰۸)

وہ فنِ حدیث کے امام اور اس کے متعلقات پر بڑا عبور رکھتے تھے۔

حافظ شمس الدین ذہبی اپنی کتاب "سِیَر اعلام النبلاء" میں لکھتے ہیں:

قد كان ابن ماجه حافظاً صدوقاً واسع العلم.

امام ابن ماجہ عظیم الشان حافظ و ضابط، صادق القول اور وسیع العلم تھے۔

علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ اپنی کتاب "الکامل" میں فرماتے ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كان عاقلاً اماماً، عالماً.

وہ ذی عقل' امامِ حدیث اور صاحبِ علم تھے۔

حافظ ابن حجر تہذیب التہذیب میں فرماتے ہیں:

أبوعبدالله ابن ماجه صاحب السنن أحد الأئمة، حافظ.

امام ابوعبداللہ ابن ماجہ صاحب سنن' حافظ حدیث اور امامِ فن تھے۔

حافظ ذہبی نے سِیَر اَعلام النُّبلاء میں محدث ابویَعلیٰ خلیلی کا یہ قول نقل کیا ہے۔کہ:

ابن ماجه ثقة، كبير، متفق عليه، محتج به، له معرفة بالحديث وحفظه.

امام ابن ماجہ ایک بلند پایہ معتبر اور لائق' حجت' محدث تھے۔ان کی عظمت وثقاہت پر اتفاق ہے۔ان کو فنِ حدیث سے پوری واقفیت تھی۔اور وہ اس کے جلیل القدر حافظ تھے۔

حافظ ابن جوزی اپنی کتاب ''المنتظم'' میں فرماتے ہیں کہ:

امام ابن ماجہ حدیث وتاریخ اور تفسیر کے ممتاز ماہر تھے۔

فقہی مسلک:

امام ابن ماجہ کے فقہی مسلک کے بارے میں یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا' کہ وہ کس فقہی مسلک سے وابستہ تھے۔امام شاہ ولی اللہ دہلوی کی رائے ہے کہ ان کا رُجحان اہل عراق کے مقابلہ میں اہل حجاز کی طرف زیادہ تھا۔

علامہ ابن طاہر الجزائری اپنی کتاب ''توجیہ النظر'' صفحہ ۱۸۵ پر لکھتے ہیں کہ:

امام ابن ماجہ وغیرہ علمائے حدیث ائمہ مجتہدین میں کسی کے مقلد نہ تھے۔بلکہ ائمہ حدیث امام شافعی' احمد' اسحاق بن راہویہ کے قول کی طرف میلان رکھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخلاق و عادات:

حافظ ابن کثیر اپنی تاریخ "البدایہ والنہایہ" میں لکھتے ہیں کہ:

هو أبوعبدالله محمد بن يزيد بن ماجه صاحب كتاب السنن المشهورة وهي دالة على عمله وعلمه وتبحره واطلاعه واتباعه للسنة في الأصول والفروع.

امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ صاحب سنن علم و فضل کی طرح تدوین وتقویٰ اور زہد وصلاح کے بھی جامع تھے۔ احکام شریعت کی شدت سے پابندی کرتے تھے۔ اور اصول وفروع میں پورے متبع سنت تھے۔ اس پر خود ان کی سنن شاہد ہے۔

وفات:

امام ابن ماجہ نے ۲۲۔ رمضان المبارک ۲۷۳ھ کو اپنے وطن قزوین میں ۶۴ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ اس وقت معتمد علی اللہ بن متوکل علی اللہ دولت عباسیہ کا حکمران تھا۔

حافظ ابوالفضل محمد بن طاہر مقدسی اپنی کتاب "شروط الائمة الستة" میں لکھتے ہیں کہ:

میں نے قزوین میں امام ابن ماجہ کی تاریخ کا نسخہ دیکھا تھا۔ یہ عہدِ صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر ان کے زمانے تک رجال اور اَمصار کے حالات پر مشتمل ہے۔ اس تاریخ کے آخر میں امام ممدوح کے شاگرد جعفر بن ادریس کے قلم سے حسب ذیل تحریر ثبت تھی۔

ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ نے دوشنبہ کے دن انتقال فرمایا۔ اور سہ شنبہ ۲۲۔ ماہ رمضان المبارک ۲۷۳ھ کو دفن کیے گئے۔ اور میں نے خود ان سے سنا فرماتے تھے۔ میں ۲۰۹ھ میں پیدا ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۴ سال تھی۔

تصانیف:

امام ابن ماجہ نے تین کتابیں یادگار چھوڑیں:

① التفسیر ② التاریخ ③ السنن

التفسیر:

اس تفسیر کے بارے میں حافظ ابن کثیر اپنی تاریخ "البدایہ والنہایہ" میں لکھتے ہیں:

"ولابن ماجه تفسير حافل".

"یعنی ابن ماجہ کی ایک ضخیم و جامع تفسیر ہے۔"

التاریخ:

اس کتاب کا تعارف مورخ ابن خلکان نے "تاريخ مليح" اور حافظ ابن کثیر نے "تاريخ كامل" کے الفاظ سے کرایا ہے۔ اس تاریخ میں امام صاحب نے عہد صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر اپنے زمانے تک کی تاریخ اور بلاد اسلامیہ اور راویانِ حدیث کے حالات قلمبند کئے ہیں۔

یہ دونوں کتابیں "التفسير" اور "التاريخ" ناپید ہیں۔

السنن:

امام ابن ماجہ کا سب سے عظیم علمی اور تصنیفی کارنامہ اور ان کی شہرۂ آفاق تصنیف "السنن" ہے۔ جو علمی دنیا میں "سنن ابن ماجه" کے نام سے معروف ہے۔ اس کتاب کی بدولت امام صاحب کو بڑی شہرت حاصل ہوئی۔

سنن ابن ماجہ صحاح ستہ میں شامل ہے۔ اور اس کا آخری درجہ ہے۔ علمائے فن نے اس کتاب کی بہت تعریف کی ہے۔ اور اس کتاب کو حدیث کی امہات الکتب میں شامل کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن کثیر اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں:

وهي دالة على علمه وعمله وتبحره واطلاعه واتباعه للسنة في الاصول والفروع.

یہ کتاب امام ابن ماجہ کے علم وعمل، تبحر، اطلاع، اور اصول وفروع میں ان کے اتباع سنت کو بتاتی ہے۔

حافظ ابن حجر اپنی کتاب تہذیب التہذیب میں فرماتے ہیں:

وكتابهٗ في السنن جامع جيدٌ.

ان کی کتاب سنن (احکام) میں ایک عمدہ جامع ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی بستان المحدثین میں لکھتے ہیں کہ:

وفي الواقع از حسن ترتیب وسرد احادیث بے تکرار واختصار آنچہ ایں کتاب دارد ہیچ از کتب ندارد۔

فی الحقیقت احادیث کو بلا تکرار بیان کرتے ہیں۔ اور حسن ترتیب واختصار کے لحاظ سے کوئی کتاب اس کی ہمسر نہیں ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے امام ابوزرعہ رازی (م ۲۶۴ھ) کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ جب انہوں نے سنن ابن ماجہ کو ملاحظہ کیا تو آپ نے فرمایا:

"اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھ میں پہنچ گئی تو فنِ حدیث کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار ومعطل ہو کر رہ جائیں گی۔"

سنن ابن ماجہ میں کچھ ضعیف روایات بھی درج ہیں۔ مگر ان کی تعداد کچھ زیادہ نہیں ہے۔ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ:

"سنن ابن ماجہ کی تھوڑی حدیثوں کے سوا سب بہتر اور عمدہ ہیں سنن ابن ماجہ کی ترتیب فقہی ترتیب کے مطابق ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس میں ۳۲ کتب' ۱۵۰۰ ابواب اور ۴۰۰۰ حدیثیں ہیں۔

(بستان المحدثین: ۱۹۹)

شروح وتعلیقات:

علمائے اسلام نے سنن ابن ماجہ کے ساتھ بڑا اعتنا کیا ہے۔ اس کے متعدد حواشی' شروح اور تعلیقات لکھے۔ ذیل میں ان شروح کی فہرست درج کی جاتی ہے:

شروح وتعلیقات	صاحب شرح	سن وفات
۱- شرح سنن ابن ماجہ	حافظ علاؤ الدین مغلطای	۷۶۲ھ
۲- شرح سنن ابن ماجہ	علامہ ابن رجب حنبلی	۷۹۵ھ
۳- ماتمس الیہ الحاجہ علی سنن ابن ماجہ	علامہ عمر بن علی بن الملقن	۸۰۴ھ
۴- الدیباجہ فی شرح سنن ابن ماجہ	علامہ محمد بن موسیٰ دمیری	۸۰۸ھ
۵- مصباح الزجاجہ شرح سنن ابن ماجہ	حافظ جلال الدین سیوطی	۹۱۱ھ
۶- شرح سنن ابن ماجہ	علامہ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندھی	۱۱۳۸ھ
۷- انجاح الحاجہ بشرح سنن ابن ماجہ	شیخ عبدالغنی مجددی	۱۲۹۵ھ
۸- حاشیہ بر سنن ابن ماجہ	مولانا فخر الحسن گنگوہی	۱۳۱۵ھ
۹- مفتاح الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ	شیخ محمد علوی	۱۳۶۶ھ
۱۰- فع العجاجہ عن سنن ابن ماجہ (اردو)	مولانا وحید الزمان حیدر آبادی	۱۳۳۸ھ
۱۱- شرح سنن ابن ماجہ	مولانا محمد بن یوسف سورتی	۱۳۶۱ھ
۱۲- شرح سنن ابن ماجہ	مولانا عبدالصمد حسین آبادی	۱۳۶۷ھ
۱۳- شرح سنن ابن ماجہ	مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی	۱۳۸۱ھ
۱۴- رفع الحاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ	مولانا عبدالسلام بستوی	۱۳۹۴ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برصغیر میں علمائے اہلِ حدیث کی خدماتِ حدیث:

صحاح ستہ میں حدیث کی ٦ کتابیں داخل ہیں۔

صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداود، جامع ترمذی، سنن نسائی، اور سنن ابن ماجہ۔ برصغیر (پاک و ہند) میں علمائے اہلحدیث کی خدمات بسلسلہ حدیث (تدریسی و تصنیفی) قدر کے قابل ہیں۔ علمائے اہلحدیث کی خدمات حدیث کا اعتراف عالم اسلام کے علماء نے بھی کیا ہے۔

مصر کے نامور عالم اور محقق اور مفسر قرآن علامہ سید رشید رضا (۱۳۵۴ھ) لکھتے ہیں کہ:

ولو لا عناية إخواننا علماء الهند بعلوم الحديث فى هذا العصر لقضى عليها بالزوال من أمصار الشرق فقد ضعفت فى مصر والشام والعراق والحجاز منذ القرن العاشر للهجرة حتى بلغت منتهى الضعف فى أوائل هذا القرن الرابع عشر. (مقدمة مفتاح كنوز السنة)

''برصغیر (پاک و ہند) کے علمائے حدیث نے علوم حدیث کی طرف خصوصی توجہ دی ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو شاید یہ علم مشرق کے ممالک سے مٹ جاتا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مصر، شام، عراق اور حجاز میں دسویں صدی ہجری سے یہ زوال پذیر تھا۔ اور چودھویں صدی ہجری کے آغاز میں تو ضعف کی انتہا تک پہنچ چکا تھا۔''

مصر کے ایک دوسرے عالم، شیخ عبدالعزیز الخولی تحریر فرماتے ہیں:

ولا يوجد فى الشعوب الإسلامية على كثرتها واختلاف أجناسها من وفى الحديث قسطه من العناية فى هذا العصر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل إخواننا مسلمي الهند، أولئك الذين وجد بينهم حفاظ للسنة ودارسون لها على نحو ما كانت تدرس في القرن الثالث حرية في الفهم ونظرا في أسانيد كما طبعوا كثيراً من كتبها النفيسة التي كادت تذهب بها يد الإهمال وتقضي عليها غير الزمان. (مقدمة مفتاح كنوز السنة)

"ہمارے اس دور میں کسی بھی اسلامی ملک میں مسلمانوں نے علم حدیث کی طرف کما حقہ توجہ نہ کی۔ سوائے ہندوستان کے کہ وہاں ایسے حُفّاظ و اساتذہ حدیث موجود ہیں جو تیسری صدی ہجری کے طرز پر پابندی مذاہب سے آزاد درس حدیث دیتے ہیں۔ اور حسب ضرورت نقد روایات سے بحث کرتے ہیں۔ ان لوگوں نے حدیث کی بہت سی نادر اور نایاب اور بیش قیمت کتابیں شائع کیں۔ جن کی طرف اگر انہوں نے توجہ نہ کی ہوتی تو غالباً دستبرد زمانہ کی نذر ہو جاتیں۔"

شام کے مشہور عالم اور محقق علامہ شیخ محمد منیر دمشقی (م ۱۳۶۹ھ) مولانا سید نواب صدیق حسن خان مرحوم اور دوسرے علمائے اہلحدیث کی تحریک اشاعت علومِ حدیث کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

وهي نهضة عظيمة أثرت على باقي البلاد الإسلامية فاقتدى بها غالب البلاد الإسلامية في طبع كتب الحديث والتفسير. (نموذج من الأعمال الخيرية: ص٤٦٨)

"یہ وہ عظیم الشان تحریک ہے جس نے دوسرے اسلامی ممالک پر بھی اثر ڈالا۔ چنانچہ بلاد اسلامیہ میں ان ہی کی اقتدا کرتے ہوئے حدیث و تفسیر کی کتابیں شائع کی جا رہی ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب علماء کے علاوہ برصغیر کے علمائے احناف نے بھی علمائے اہلحدیث کی خدمات حدیث کا اعتراف کیا ہے۔ مولانا سید مناظر احسن گیلانی جو علمائے احناف کے ایک جلیل القدر عالم دین تھے۔ اپنے ایک مقالہ مجریہ ماہنامہ ''برہان'' دہلی اگست ۱۹۵۸ء میں لکھتے ہیں کہ:

''اس کو تسلیم کرنا چاہے کہ اپنے دین کے اساسی سرچشموں (قرآن وحدیث) کی طرف توجہ ہندوستان کے حنفی مسلمانوں کی جو پلٹی' اس میں اہلحدیث اور غیر مقلدین کی اس تحریک کو بھی دخل ہے۔ عمومیت غیر مقلد تو نہ ہوئی۔ لیکن تقلید جامد اور کورانہ اعتماد کا طلسم ضرور ٹوٹا۔''

علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ:

''علمائے اہلحدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمت بھی قدر کے قابل ہے۔ پچھلے عہد میں نواب صدیق حسن خاں مرحوم کے قلم اور مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ کی تدریس سے بڑا فیض پہنچا۔ بھوپال ایک زمانہ تک علمائے اہلحدیث کا مرکز رہا۔ قنوج' سہسوان' اور اعظم گڑھ کے بہت سے نامور اہل علم اس ادارہ میں کام کر رہے تھے۔ شیخ حسین عرب یمنی ان سب کے سرخیل تھے۔ اور دہلی میں مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی مسند درس بچھی تھی۔ اور جوق در جوق طالبین حدیث مشرق و مغرب سے ان کی درسگاہ کا رخ کر رہے تھے۔'' (مقدمہ تراجم علمائے حدیث ہند: ۳۶)

شیخ محمد اکرام مرحوم اپنی کتاب ''موج کوثر'' میں علمائے اہلحدیث کی خدماتِ حدیث کے سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ:

''علمائے اہلحدیث نے تین باتوں میں امتیاز حاصل کیا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اول: حدیث کی اشاعت میں جس کے لیے کئی مدرسے قائم ہوئے۔ اور فضلائے حدیث کے درس کا انتظام ہوا۔

دوسرے: عیسائیوں' آریہ سماجیوں' مرزائیوں' اور شیعوں کی مخالفت میں جس کے لیے صدہا کتابیں اور رسالے تصنیف کیئے گئے۔ سینکڑوں جگہ مناظرے کیئے۔

تیسرے: شرک و بدعت کی مخالفت میں۔"

محی السنہ امیر الملک والد جاہی مولانا سید نواب صدیق حسن خاں مرحوم کی خدماتِ حدیث کے سلسلہ میں شیخ محمد اکرام لکھتے ہیں:

"انہوں نے سلف کی نایاب اور گراں بہا کتابیں ہزاروں کے خرچ سے مصر' بیروت اور ہندوستان کے مطابع میں چھپوائیں' اور طلب محض پر قدر دانوں کی نذر کر دیں۔ یا ہندوستان اور اسلامی ممالک کے کتب خانوں میں بھیج دیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے فارسی اور عربی میں سینکڑوں کتابیں خود لکھیں۔ جن میں سے بعض اب بھی پڑھی جاتی ہیں۔"

شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلویؒ کی تدریسی خدمت کا ذکر کرتے ہوئے مصنف "موجِ کوثر" لکھتے ہیں کہ:

"آپ نے دہلی کی مسجد اورنگ آبادی میں حدیث اور تفسیر کا درس شروع کیا۔ اور کوئی پچاس برس اس خدمت عظیمہ میں گزار دیئے۔ شمالی ہندوستان کے اکثر علمائے اہلحدیث کا سلسلۂ اسناد آپ تک پہنچتا ہے۔ اس وجہ سے آپ کو "شیخ الکل" بھی کہتے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحاح ستہ کے عربی زبان میں شروح' حواشی اور تعلیقات:

صحیح بخاری کا اختصار شیخ شہاب الدین ابوالعباس احمد بن احمد زبیدی (م ۸۹۳ھ) نے "التجرید الصریح لأحادیث الجامع الصحیح" کے نام سے کیا۔

حضرت نواب صاحب مرحوم نے اس کی شرح بنام "عون الباری لحل أدلة البخاری" سے لکھی۔ یہ کتاب مطبوع ہے۔

شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی نے صحیح بخاری پر حواشی لکھے۔ مولانا عبدالسلام مبارکپوری نے اس کا ذکر اپنی کتاب "سیرۃ البخاری" میں کیا ہے۔

صحیح بخاری کے تراجم ابواب پر امام شاہ ولی اللہ دہلوی نے "شرح تراجم ابواب صحیح بخاری" کے نام سے تالیف فرمائی۔ اس کے شروح مولانا شمس الحق ڈیانوی' مولانا قاضی محمد مچھلی شہری' مولانا سید نواب صدیق حسن خاں اور مولانا عبدالصمد ملتانی نے لکھی تھیں۔

مولانا عزیز زُبیدیؒ نے صحیح بخاری کے حواشی محدثانہ طرز پر تحریر کیئے۔ مکمل مسودہ دارالدعوۃ السلفیہ لاہور کی لائبریری میں محفوظ ہے۔ اس کی طباعت کی نوبت ابھی نہیں آئی۔ www.KitaboSunnat.com

مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری (دیوبندی) نے صحیح بخاری پر جو تقاریر کی تھیں وہ فیض الباری کے نام سے چار جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب میں مولانا کشمیری مرحوم نے سلف صالحین کے طریقہ کو اختیار نہیں کیا تھا۔

حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلوی نے اس کا جواب "عمدۃ القاری الی نقد فیض الباری" کے نام سے لکھا۔ اس کی پہلی جلد حضرت العلام محدث گوندلوی کے تلمیذ رشید مولانا حافظ عبدالمنان نوری پوری نے اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حواشی و تعلیقات سے شائع کر دی ہے۔ بقیہ جلدیں زیر طبع ہیں۔

صحیح مسلم کی تلخیص حافظ ذکی الدین عبدالعظیم منذری نے کی۔ اس کی شرح حضرت نواب صاحب نے "السراج الوہاج من مطالب صحیح مسلم بن الحجاج" کے نام سے لکھی۔ یہ کتاب مطبوع ہے۔ علاوہ ازیں مولانا عبدالتواب ملتانی نے حاشیہ صحیح مسلم لابی الحسن السندی پر تعلیقات لکھیں۔ مولانا عبدالجلیل سامرودی نے "التعلیق علی الصحیح لمسلم" تحریر فرمائی۔ یہ کتاب صحیح مسلم کا مکمل حاشیہ ہے۔ مولانا عبدالسلام مدنی (بھارت) نے بھی صحیح مسلم کے حواشی لکھے ہیں۔

مقدمہ صحیح مسلم کی شرح مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی نے "النجم الوهاج فی شرح مقدمة الصحیح لمسلم بن الحجاج" کے نام سے لکھی۔ اور مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری نے "البحر المواج" کے نام سے مقدمہ صحیح مسلم کی شرح لکھی۔

سنن ابی داود پر علمائے اہلحدیث نے جو علمی خدمات انجام دیں، اس کی تفصیل یہ ہے۔

مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیمی آبادی نے دو شرحیں بنام "غایة المقصود" (مطول) اور "عون المعبود" (مختصر) لکھیں۔ ان کے علاوہ مولانا محمد رفیع الدین شکرانوی نے "رحمة الودود علیٰ رجال سنن ابی داود"۔ مولانا عبدالجلیل سامرودی نے "التعلیق علی سنن ابی داود"، مولانا محمد بن نور الدین ہزاروی نے "عون الودود فی شرح سنن ابی داود"، مولانا حافظ محمد بن بارک اللہ لکھوی، مولانا حسین بن محسن انصاری اور مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی کے حواشی و تعلیقات بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ مولانا عبدالتواب ملتانی نے مولانا شمس الحق ڈیانوی کی شرح "عون المعبود" پر بھی تعلیقات لکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامع ترمذی پر مولانا شمس الحق عظیم آبادی نے "ھدیة اللوذعی بنکات الترمذی" کے حواشی لکھنے شروع کئے۔ مگر اسے مکمل نہ کر سکے۔ مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوری نے ۴ جلدوں میں "تحفة الأحوذی فی شرح جامع الترمذی" لکھی۔ یہ شرح علمی حلقوں میں بہت مقبول ہے۔

مولانا مبارکپوری نے اس شرح کا مقدمہ علیحدہ جلد میں لکھا ہے۔ جس میں عام فنون حدیث' کتب حدیث اور ائمہ حدیث کے متعلق نہایت کارآمد فوائد جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ جامع ترمذی اور امام ترمذی کے متعلق بھی مفید مباحث مذکور ہیں۔

سنن نسائی پر علمائے اہلحدیث نے جو قابلِ قدر علمی خدمات انجام دی ہیں اس کی تفصیل اس طرح ہے:

علامہ شیخ حسین بن محسن انصاری' مولانا ابویحییٰ محمد شاہجہان پوری' مولانا ابوعبدالرحمٰن پنجابی کے حواشی' مولانا شمس الحق ڈیانوی کی تعلیقات' مولانا عبدالجلیل سامرودی کی تعلیقات' مولانا عبدالسلام مدنی (بھارت) کے حواشی قابل ذکر ہیں۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی کی شرح سنن نسائی بنام "التعلیقات السلفیه" زیادہ مشہور ہے۔ اس شرح کی خوبی ہی ہے کہ اس میں حدیث کے مشکل الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔ اور تعارض کی صورت میں تطبیق دی گئی ہے اور اس کے علاوہ ضعیف یا مدلس راوی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

سنن ابن ماجه کے شروح وحواشی میں مولانا محمد علوی کا حاشیہ "مفتاح الحاجه شرح سنن ابن ماجه" مطبوع ومتداول ہے۔ مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی' مولانا محمد بن یوسف سورتی اور مولانا عبدالصمد حسین آبادی نے بھی شرح لکھی تھی لیکن یہ شروح ضائع ہوگئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنجاز الحاجة في شرحِ سنن ابن ماجه:

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس شرح کے آغاز میں ایک جامع وعلمی اور تحقیقی مقدمہ سپردقلم فرمایا ہے۔ مقدمہ سے پہلے فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ تعالیٰ نے ''تقدیم الکتاب'' کے عنوان سے برصغیر میں علمائے اہلحدیث کی دینی وعلمی اور حدیثی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ حافظ صاحب کی تحریر ۱۸ صفحات پر محیط ہے۔ (صفحہ ۲۱ تا ۱۲۰) اس کے بعد حضرت مولانا جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ کا مقدمہ ہے۔ (کل صفحات ۱۰۰)

اس علمی وتحقیقی مقدمہ میں شارح نے جن موضوعات پر روشنی ڈالی ہے اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

فائدہ اولیٰ: علم حدیث موضوع اور غایت

فصل اول: روایت

فصل ثانی: درایت

فائدہ ثانیة: تدوین حدیث کی تاریخ، تدوین حدیث کی ابتداء، مسانید کا مُدوّن کرنا۔ کتب صحاح ستہ کی تالیف۔

الجامع الصحیح للبخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداود، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ (ان سب کتب حدیث کا تعارف اور جس نہج پر ان کے مصنفین نے احادیث کو اپنی کتابوں میں جمع کیا ہے۔ اس کی مختصراً تفصیل بیان کی ہے۔

فائدہ ثالثة: کے تحت مولانا جانباز نے کتابتِ حدیث پر روشنی ڈالی ہے اور اس میں یہ واضح کیا ہے کہ کتابتِ حدیث کا آغاز عہدِ نبوی ﷺ میں ہو چکا تھا۔ اور اس کے ساتھ منکرینِ احادیث کے شبہات واعتراضات کا بھی جواب دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ رابعة: میں سنت کی تشریعی حیثیت' حجیتِ حدیث کے دلائل' اور سنت کے مقام پر روشنی ڈالی ہے۔

فائدہ خامسة: میں برصغیر پاک و ہند میں علم حدیث کی اشاعت اور اس سلسلہ میں علمائے کرام کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔

جن علمائے اہلحدیث نے اشاعتِ علم حدیث میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ ان میں شیخ علاؤ الدین علی بن حسام الدین المتقی' علامہ شیخ محمد بن طاہر پٹنی' شیخ عبدالحق محدث دہلوی' امام شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم دہلوی' شیخ شاہ محمد اسحاق دہلوی اور محی السنہ مولانا سید نواب صدیق حسن قنوجی کی خدمات حدیث کا ذکر کیا ہے۔

اس کے بعد شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی رحمہ اللہ کی تدریسی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ حضرت شیخ الکل کا تذکرہ کرنے کے بعد مولانا جانباز نے حضرت میاں صاحب کے ۲۴ جلیل القدر تلامذہ کا تذکرہ کیا ہے۔ جنہوں نے حدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمات میں قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔ ان تلامذہ کے نام یہ ہیں:

	تلامذہ	سن وفات
۱-	عارف باللہ مولانا سید عبداللہ غزنوی	۱۲۹۸ھ
۲-	مولانا بدیع الزمان حیدر آبادی	۱۳۰۴ھ
۳-	مولانا وحید الزمان حیدر آبادی	۱۳۳۸ھ
۴-	مولانا شیخ امیر حسن محدث سہوانی	۱۲۹۱ھ
۵-	مولانا شیخ امیر احمد سہوانی	۱۳۰۶ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶-	مولانا حافظ محمد بن بارک اللہ لکھوی	۱۳۱۱ھ
۷-	مولانا عبدالوہاب ملتانی دہلوی	۱۳۵۱ھ
۸-	مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی	۱۳۳۶ھ
۹-	مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری	۱۳۳۷ھ
۱۰-	مولانا سید احمد حسن دہلوی	۱۳۳۸ھ
۱۱-	مولانا ابوسعید محمد حسین بٹالوی	۱۳۳۸ھ
۱۲-	مولانا سید عبدالعزیز صمدنی	۱۳۴۱ھ
۱۳-	مولانا فقیراللہ مدراسی	۱۳۴۱ھ
۱۴-	مولانا ابوعبدالرحمٰن محمد پنجابی	۱۳۱۵ھ
۱۵-	مولانا شیخ ابونصر عبدالغفار نشتر مہدانوی	۱۳۱۵ھ
۱۶-	مولانا حافظ ابراہیم آروی	۱۳۱۹ھ
۱۷-	مولانا محمد سعید محدث بنارسی	۱۳۲۲ھ
۱۸-	مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی	۱۳۶۹ھ
۱۹-	مولانا حافظ ابوالحسن محمد سیالکوٹی	۱۳۲۵ھ
۲۰-	مولانا ابویحیٰی محمد شاہجہان پوری	۱۳۴۲ھ
۲۱-	مولانا محمد بشیر سہسوانی	۱۳۲۶ھ
۲۲-	مولانا ابوالطیب شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی	۱۳۲۹ھ
۲۳-	اُستاد پنجاب شیخ الحدیث حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی	۱۳۳۴ھ
۲۴-	مولانا عبدالسلام مبارکپوری	۱۳۴۲ھ
۲۵-	مولانا شیخ عبدالحکیم نصیرآبادی	۱۳۳۶ھ
۲۶-	مولانا شیخ ابوتراب رشداللہ شاہ بن علامہ رشیدالدین شاہ	
۲۷-	مولانا عبدالجبار عمرپوری	۱۳۳۴ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸- مولانا ابوالمکارم محمد علی مئوی ۱۳۵۲ھ

۲۹- مولانا ابوالعلی عبدالرحمٰن بن حافظ عبدالرحیم مبارکپوری ۱۳۵۳ھ

۳۰- مولانا شیخ احمداللہ محدث پرتاب گڑھی ۱۳۶۲ھ

۳۱- مولانا عبدالتواب ملتانی ۱۳۶۶ھ

۳۲- شیخ الاسلام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری ۱۳۶۷ھ

۳۳- مولانا نعمان بن عبدالرحمٰن اعظمی ۱۳۷۱ھ

۳۴- مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی ۱۳۷۵ھ

حضرت میاں صاحب کے تلامذہ کا تذکرہ کرنے کے بعد مولانا جانباز نے میاں صاحب کے تلامذہ کے تلامذہ کا ذکر کیا ہے۔ جنہوں نے حدیث کی خدمت بسلسلہ تصنیف وتالیف وتدریس انجام دیں۔

مولانا حافظ عبدالوہاب ملتان دہلوی کے تلامذہ میں مولانا محمد بن ابراہیم جونا گڑھی (م ۱۳۶۰ھ)، شیخ احمد بن محمد مدنی دہلوی۔

مولانا عبدالستار صدری دہلوی (م ۱۳۸۶ھ) اور مولانا عبدالجلیل سامرودی (م ۱۳۹۶ھ کا ذکر کیا ہے۔

اُستاد پنجاب شیخ الحدیث حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادیؒ کے تلامذہ میں حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی (م ۱۴۰۴ھ)، مجتہد العصر حافظ عبداللہ روپڑی (م ۱۳۸۴ھ) شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی (م ۱۳۸۷ھ) کا تذکرہ ہے۔

اس کے بعد مولانا جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ نے ان علمائے کرام کی خدماتِ حدیث پر روشنی ڈالی ہے جنہوں نے بسلسلہ تصنیف وتالیف کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ان علماء میں مولانا سید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوالخیر حسنی رائے بریلوی (م ۱۹۷۰ء) مولانا عبدالسلام بستوی (م ۱۹۷۴ء)، علامہ ابوالحسن عبیداللہ بن عبدالسلام مبارکپوری (م ۱۴۰۴ھ) مولانا شیخ عبدالغفار حسن حفظہ اللہ تعالیٰ، محقق شہیر مولانا ابوالطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م ۱۹۸۷ء) مولانا محمد داود راز دہلوی (م ۱۴۰۲ھ) مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی پیر آف جھنڈا (م ۱۹۹۶ء) اور مولانا شیخ عبدالصمد شرف الدین کا ذکر کیا ہے۔

فائدہ سادسۃ: میں مام ابن ماجہ کے حالات زندگی، رحلت فی طلب العلم، اساتذہ وتلامذہ کا ذکر، ان کی تالیفات التفسیر، التاریخ اور السنن کا تذکرہ، سنن ابن ماجہ کے بارے میں مورخین اور محدثین کے تعریفی کلمات، اور اس کے بعد امام بوصیری (م ۸۴۰ھ) اور علامہ ابن عبدالہادی (م ۱۱۳۸ھ) کا ذکر کیا۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ پر جو شروح، حواشی اور تعلیقات لکھے گئے۔ ان کی تفصیل دی ہے۔ اور ان کی تعداد ۱۶ بتائی ہے۔

میں نے اپنے علم اور معلومات کی روشنی میں "انجاز الحاجہ" کا تعارف کرایا ہے اور مجھ جیسا ناقص العلم اس سے زیادہ اور کیا لکھ سکتا ہے اس کا مفصل تعارف وہی عالم کرا سکتا ہے جس کو حدیث اور اس کے متعلقات پر عبور کامل ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد علی جانباز

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز جماعت اہلحدیث کے معروف عالم دین ہیں ان کی ذات محتاج تعارف نہیں۔ آپ بلند پایہ خصوصیات کے حامل ہیں۔ تمام علوم دینیہ پر ان کو یکساں قدرت حاصل ہے۔ تفسیر' حدیث' فقہ' اصول فقہ' تاریخ و سیر' اسماء الرجال' ادب' لغت اور صرف ونحو پر ان کو عبور کامل حاصل ہے۔ حدیث اور اسماء الرجال پر بہت اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ فقہ مذاہب الاربعہ کے علاوہ فقہ جعفریہ پر بھی ان کو بہت زیادہ واقفیت ہے۔ علم وفضل کے اعتبار سے ان کا مرتبہ ومقام بہت بلند ہے۔

معرفت حدیث میں عدیم المثال ہیں۔ اور احادیث کے علل واقسام کی تمیز میں غیر معمولی مہارت رکھتے ہیں۔ حدیث اور اس کے تعلقات میں اس درجہ معتبر ہونے کی وجہ سے ان کا شمار زمانہ حاضر کے اکابر علمائے فن میں ہوتا ہے۔

علوم اسلامیہ میں جامع الکمالات ہونے کے ساتھ ساتھ مولانا عادات و خصائل کے اعتبار سے نہایت پاکیزہ انسان ہیں۔ عزت' شرافت' قناعت ان کی سیرت کا جوہر خاص ہے۔ زہد و ورع' تقویٰ و طہارت اور شمائل اخلاق میں سلف صالحین اور علمائے ربانیین کے اوصاف کے حامل ہیں۔

عبادت و ریاضت میں بھی ممتاز ہیں اور سب سے بڑھ کر ان کو جو امتیازی خصوصیت ہے کہ آپ بہت متبع سنت ہیں اور سنت رسول ﷺ سے بہت زیادہ شغف رکھتے ہیں۔

مولانا بہت صاف گو ہیں حق گوئی میں اپنی مثال نہیں رکھتے۔ صاف گوئی کے معاملہ میں وہ اپنی ذات کو بھی معاف نہیں کرتے اپنے جماعتی رفقاء پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھلے لفظوں تنقید کرتے ہیں۔ اور اس معاملہ میں وہ کوئی مداہنت نہیں برتتے۔

مولانا جانباز اقامت دین اور مسلک اہلحدیث کی اشاعت میں ہر وقت مصروف نظر آتے ہیں۔ مولانا کا علمی لحاظ سے جو مقام ہے۔ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا اس کے باوجود مزاج میں تواضع اور انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ تواضع و انکساری کا جوہر عام طور پر نامور اہل علم میں بہت ہی کم نظر آتا ہے ایک عالم اور صاحب فن کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کا ذہن کبر اور خود پسندی سے آلودہ نہ ہونے پائے۔

مولانا جانباز کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ آپ شروع ہی سے سادہ لباس استعمال کرتے ہیں۔ لباس' رہائش اور مزاج میں سادگی ان کی زندگی کی نمایاں خصوصیات میں شمار کی جا سکتی ہے۔ آپ کو نمائش اور اخبارات و رسائل کے ذریعہ نام و نمود کی خواہش سے سخت نفرت ہے۔

مولانا جانباز ایک کریم النفس اور شریف الطبع انسان ہیں۔ اپنے پہلو میں ایک دردمند دل رکھتے ہیں۔ دوستوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔ ان کی راحت و تسکین کا خیال رکھتے ہیں۔ بہت زیادہ خوددار بھی ہیں قناعت و استغناء کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ بہت زیادہ مہمان نواز بھی ہیں۔ اور میں نے علماء میں ایسا مہمان نواز عالم کم ہی دیکھا ہے۔ عزیزوں اور شاگردوں کے ساتھ دوستانہ اور برابری کا برتاؤ کرتے ہیں اور ان کی تکلیف و مصیبت میں کام آتے ہیں۔ جاہ و ریا کے طالب نہیں ہیں۔ اپنی قیمت پہچانتے ہیں اور اس کا صحیح اندازہ لگاتے ہیں۔ نہ کم نہ زیادہ' یہ ان کے وسعت اخلاق کی بڑی دلیل ہے۔

مولانا جانباز سے راقم کے تقریباً ۲۷۔ ۲۸ سال سے تعلقات ہیں۔ ان کے بارے میں' میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے علماء میں ایسا شریف' ایسا نیک باطن' ایسا دور اندیش' ایسا خوش اخلاق' شیریں گفتار' باغ و بہار' ایسا خشک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایسا تر آدمی نہیں دیکھا۔ ایسا متقی و پرہیزگار' ایسا مہمان نواز اور ہمدرد' اور ساتھ ہی وسیع المشرب اور وسیع الاخلاق' مذہبی اور سخت مذہبی۔

مولانا محمد علی جانباز قدرت کی طرف سے بڑے اچھے دل و دماغ لے کر پیدا ہوئے۔ روشن فکر' دردمند دل اور سلجھا ہوا دماغ پایا ہے۔ ذہین و ذکاوت کے ساتھ غیر معمولی حافظہ کی نعمت سے بھی سرفراز ہیں۔ ٹھوس اور قیمتی مطالعہ ان کا سرمایہ علم ہے۔ تاریخ پر گہری اور تنقیدی نظر رکھتے ہیں۔ ادب عربی کا بہت اعلیٰ اور ستھرا مذاق رکھتے ہیں عربی کے ماہرانہ انشاء پرداز ہیں ان کی تحریر میں سلاست اور روانی ہوتی ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ حافظ ابن قیمؒ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ مولانا سید نواب صدیق حسن خاںؒ کی تصانیف کے شیدائی ہیں۔ علمائے اہل حدیث میں مولانا شمس الحق ڈیانویؒ' مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوریؒ' مولانا حافظ عبداللہ غازی پوریؒ' شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ سے بہت زیادہ متاثر ہیں اور ان کی دینی و علمی خدمات کے بہت معترف ہیں۔

مولانا جانباز کو اپنے اساتذہ مولانا ابوالبرکات احمد مدراسیؒ اور شیخ العرب والعجم مولانا حافظ محمد محدث گوندلویؒ سے بہت زیادہ محبت ہے۔ ان بزرگوں میں سے کسی کا ذکر چھڑ جائے تو بالکل والہانہ انداز میں ان کی خوبیاں بیان کرتے ہیں۔

حضرت العلام محدث گوندلویؒ کے بارے میں فرمایا کرتے ہیں کہ میں نے ان جیسا ٹھوس عالم مشرق و مغرب میں نہیں پایا۔ مجھے ان سے بڑی عقیدت تھی میرے نزدیک اس دنیا میں سب سے بڑی نعمت یہی ہے کہ وہ میرے شفیق استاد تھے۔ مولانا ابوالبرکات احمد سے بڑی عقیدت رکھتے ہیں اور ان کے علم وفضل' سیرت و کردار کے بے حد مداح ہیں۔ میں نے کئی بار ان سے سنا ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ابوالبراکات علم وفضل میں بلند مرتبہ ومقام کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے شریف اور نیک انسان تھے۔ بہت زیادہ متبع سنت تھے۔ مولانا جانباز میں میں نے ایک بہت بڑی خصوصیت یہ دیکھی ہے کہ علم اور تقویٰ جن حضرات میں انہیں نظر آتا ہے وہ بڑی فیاضی سے ان کا اعتراف کرتے ہیں۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمۃ اللہ علیہ، علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ، حافظ صلاح الدین یوسف رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کے علم وفضل اور ان کی علمی ودینی خدمات کے بہت زیادہ معترف ہیں۔

مسکن ومولد:

مولانا محمد علی ۱۹۳۴ء میں مشرقی پنجاب کے ضلع فروز پور کے قصبہ چک بدھو (بھارت) میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام حاجی نظام الدین ہے۔ راجپوت وٹو برادری سے تعلق ہے۔

ابتدائی تعلیم:

تعلیم کا آغاز قرآن مجید سے کیا۔ قرآن مجید آپ نے اپنے قصبہ کے مولانا محمد سے پڑھا۔ مولانا محمد ایک جید عالم دین تھے اور دارالحدیث جامعہ رحمانیہ دہلی کے فارغ التحصیل تھے۔ قرآن مجید کے علاوہ ابتدائی دینی کتابیں بھی مولانا محمد مرحوم سے پڑھیں۔ بعد میں مولانا محمد کی ترغیب سے آپ مدرسہ راجووال تشریف لے آئے۔ راجووال میں آپ تین ماہ زیر تعلیم رہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ:

۱۹۵۱ء میں آپ صوفی محمد عبداللہ وزیر آبادی کے مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ میں داخل ہو گئے اور دو سال تک اس مدرسہ میں آپ نے مختلف اساتذہ سے علوم دینیہ میں استفادہ کیا۔ اوڈانوالہ میں آپ کے اساتذہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مولانا محمد صادق خلیلؒ اور مولانا پیر محمد یعقوب قریشیؒ تھے۔

وزیرآباد میں:

۱۹۵۲ء میں آپ وزیرآباد دارالحدیث منانیہ میں تشریف لے آئے۔ ان دنوں مولانا عبداللہ مظفر گڑھی مسجد منانیہ میں خطیب اور مدرس تھے۔ آپ نے مولانا عبداللہ سے بعض کتابیں پڑھیں۔ اور اس کے ساتھ آپ نے مولانا محمد رمضان سندھی جن کا تعلق دیوبندی مکتب فکر سے تھا۔ اور جامع مسجد حنفیہ مین بازار وزیرآباد میں خطیب تھے۔ ان سے آپ نے مقاماتِ حریری اور شرح تہذیب کا درس لیا۔

۱۹۵۳ء میں قادیانی تحریک چلی۔ علمائے کرام حکومت کے خلاف تقریریں کرتے تھے اور اپنی گرفتاریاں پیش کرتے تھے۔ چنانچہ آپ کو بھی گرفتار کیا گیا۔ مگر پانچ چھ گھنٹے بعد رہا کر دیا گیا۔

جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں:

۱۹۵۳ء میں آپ وزیرآباد سے جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ چلے گئے۔ اس وقت جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلوی شیخ الحدیث تھے۔ اور مولانا ابوالبرکات احمد مدراسی نائب شیخ الحدیث تھے۔ آپ نے مکمل درس نظامی کی کتابیں مولانا ابوالبرکات سے پڑھیں۔ گوجرانوالہ میں مولانا عطاء الرحمان اشرف اور مولانا فاروق راشدی آپ کے ہم درس تھے۔

۱۹۵۵ء میں فیصل آباد میں جماعت اہلحدیث کا کا ایک دینی درسگاہ جامعہ سلفیہ کے نام سے قائم کرنے کا فیصلہ ہوا۔ مولانا سید محمد داؤد غزنوی، شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی، مولانا محمد حنیف ندوی اور مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہم اللہ اجمعین کی سعی و کوشش سے جامعہ سلفیہ کا قیام عمل میں آیا۔

www.KitaboSunnat.com

۱۹۵۶ء میں جامعہ سلفیہ کے ثانوی درجے کا افتتاح جامع مسجد اہلحدیث امین پور بازار فیصل آباد میں ہوا۔ اور اس کے لئے مولانا محمد اسحاق چیمہ اور مولانا محمد صدیق کرپالوی کی خدمات حاصل کی گئیں۔

۱۹۵۸ء میں جامعہ سلفیہ اپنی بلڈنگ میں منتقل ہو گیا۔ حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی کو جامعہ سلفیہ کا صدر مدرس مقرر کیا گیا۔

مولانا محمد علی جانباز گوجرانوالہ سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد تشریف لے گئے۔ حضرت محدث گوندلوی سے آپ صحیح بخاری' موطا امام مالک' حجۃ اللہ البالغہ' سراجی اور کئی دوسری کتابوں کا درس لیا۔ اس دور میں مولانا شریف اللہ خان سواتی اور مولانا پروفیسر غلام احمد حریری بھی جامعہ سلفیہ میں استاد تھے۔ ان ہر دو علمائے کرام سے بھی آپ نے بعض کتابیں پڑھیں۔ اسی زمانے میں آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے فاضل فارسی کا امتحان امتیازی نمبروں میں پاس کیا۔

اساتذۂ کرام:

مولانا محمد علی نے جن اساتذہ کرام سے زیادہ استفادہ کیا ان میں مولانا پیر محمد یعقوب قریشی' مولانا ابوالبرکات احمد مدراسی' حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلوی اور مولانا پروفیسر غلام احمد حریری شامل ہیں۔ ان چاروں اساتذہ کرام کے مختصر حالات درج ذیل ہیں۔

مولانا پیر محمد یعقوب قریشیؒ:

مولانا پیر محمد یعقوب قریشی کا شمار ان علمائے کرام میں ہوتا ہے جن کی ساری زندگی درس و تدریس میں گزری۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت العلام حافظ گوندلوی رحمہ اللہ' شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ اور مولانا حافظ محمد اسحاق گوہڑوی رحمہ اللہ کے نام ملتے ہیں۔ آپ نے جامعہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ' جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن' جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور جامعہ العلوم اثریہ جہلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ کی تدریسی مدت ۴۰ سال کے قریب ہے۔ درس و تدریس کے ساتھ ساتھ مسائل کی تحقیق و تدقیق میں بھی ید طولیٰ حاصل تھا۔ ۲۱ جولائی ۲۰۰۳ء کو انتقال کیا۔

مولانا ابوالبرکات احمد مدراسیؒ:

مولانا ابوالبرکات احمد کا تعلق مدراس جنوبی ہند سے تھا۔ ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں حاصل کی ۱۹۴۷ء میں جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ تو اس وقت آپ دہلی میں زیر تعلیم تھے۔ ہندو مسلم فسادات شروع ہو چکے تھے۔ آپ مدراس نہیں جا سکتے تھے۔ آپ لاہور آ گئے۔ لاہور میں کچھ عرصہ قیام کے بعد جامعہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے مولانا حافظ عبداللہ بگرمہالوی اور مولانا محمد اسحٰق چیمہ سے استفادہ کیا۔ اس کے بعد گوجرانوالہ تشریف لائے اور حضرت العلام محدث گوندلوی سے اکتساب فیض کیا۔ فراغت کے بعد جامعہ اسلامیہ میں ہی تدریس پر مامور ہوئے۔ اور ساری زندگی جامعہ اسلامیہ کے بحر زخار تھے۔ مسائل کی تحقیق و تدقیق میں ید طولیٰ حاصل تھا۔ فتویٰ نویسی میں کامل مہارت رکھتے تھے۔ آپ نے ۲۹ جولائی ۱۹۹۱ کو گوجرانوالہ میں انتقال کیا۔

مولانا حافظ محمد محدث گوندلویؒ:

حضرت العلام مولانا حافظ محمد گوندلوی علوم اسلامیہ کے بحر زخار تھے۔ آپ کو تمام علوم اسلامیہ پر یکساں قدرت حاصل تھی' آپ ایک بلند پایہ مفسر' محدث' فقیہ' مجتہد' متکلم' معلم' ادیب' نقاد' دانشور' مصنف' مناظر' مدرس اور جید عالم تھے۔ آپ کی ساری زندگی درس و تدریس میں بسر ہوئی۔ آپ کی تدریسی مدت نصف صدی سے زیادہ ہے۔ آپ کے تلامذہ کی فہرست طویل ہے۔

﴿لَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ......﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم وفضل کے اعتبار سے جامع الکمالات تھے۔ آپ کے علم وفضل کا اعتراف علمائے عرب نے بھی کیا ہے۔ مدینہ منورہ میں ایک مجلس مذاکرہ میں تفسیر اضواء البیان کے مصنف فضیلۃ الشیخ علامہ محمد امین شنقیطی نے ان کی موجودگی میں دوسرے علمائے کرام سے مخاطب ہوکر فرمایا:

"ما رأیت أعلم علی وجه الأرض من هذا الشیخ".

حضرت حافظ صاحب بلند پایہ مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف عربی اور اردو میں ہیں۔ آپ نے ۴ جون ۱۹۸۵ء کو گوجرانوالہ میں انتقال کیا۔

پروفیسر غلام احمد حریریؒ:

پروفیسر غلام احمد حریری ایک بلند پایہ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ نامور مدرس تھے عربی' فارسی' انگریزی اور اردو زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ اعلیٰ پایہ کے مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہت اچھے مصنف بھی تھے۔ عربی سے اردو میں ترجمہ کرنے کی ان کو خاص مہارت حاصل تھی۔ جامعہ سلفیہ میں آپ اونچے درجہ کی کتابیں پڑھاتے تھے۔ ان کا علم بہت وسیع تھا۔ مطالعہ کا عمدہ ذوق رکھتے تھے۔ دائرۃ المعارف الاسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے لئے آپ نے ۹ تحقیقی مقالات لکھے۔ (اعجاز القرآن' علوم القرآن' علم الصرف' قرآن کریم کے اثرات و برکات' علم الاشتقاق' عرب لغت نگاری' سیرت نگاری آپ نے ۷ مئی ۱۹۹۰ء کو انتقال کیا۔

فراغت تعلیم:

۱۹۵۷ء میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ ہوئے۔ ۱۹۵۸ء میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں حضرت العلام محدث گوندلوی سے اکتساب فیض کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تدریس:

۱۹۵۹ء میں مولانا محمد اسحاق چیمہ جامعہ سلفیہ کے مہتمم تھے۔ ان کی سفارش پر شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی مرحوم نے آپ کو جامعہ سلفیہ میں تدریسی ذمہ داریاں سونپی۔ اور درمیانی درجہ کی کتابیں پڑھانے پر مامور ہوئے۔ اس کے علاوہ آپ کو جامعہ سلفیہ کے کتب خانہ کی ترتیب اور اس کی فہرست مرتب کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی۔ اور اس کے ساتھ اساتذہ کی تنخواہیں و دیگر عملہ اور جملہ انتظامی امور آپ کے سپرد تھے۔ جامعہ سلفیہ میں آپ ۱۹۶۲ء تک تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔

سیالکوٹ آمد:

۱۹۶۲ء میں آپ مولانا حافظ محمد شریف کی درخواست پر سیالکوٹ تشریف لائے۔ اور جامع مسجد اہلحدیث ڈپٹی باغ میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مسجد کے گردونواح میں تمام آبادی بریلوی حضرات کی تھی جو آئے دن تنگ کرتے رہتے تھے۔ جن کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ بہت زیادہ پریشان تھے۔ ۱۹۶۳ء میں مولانا جانباز نے حاجی شیخ خدا بخش مرحوم سے ملاقات کی۔ اور انہیں مسجد ڈپٹی باغ میں جو حالات تھے ان سے آگاہ کیا۔ تو حاجی شیخ خدا بخش نے فرمایا۔ میرا بھی ایک دینی مدرسہ قائم کرنا کا ارادہ ہے۔ اگر آپ میانہ پورہ تشریف لے آئیں تو میرے لئے سعادت ہوگی۔ چنانچہ مولانا جانباز مسجد ڈپٹی باغ سے میانہ پورہ تشریف لے گئے۔

جامعہ ابراہیمیہ کا قیام:

۱۹۶۴ء میں مسجد اہلحدیث میانہ پورہ میں حاجی خدا بخش مرحوم نے جامعہ ابراہیمیہ کے نام سے مدرسہ قائم کیا۔ مدرسہ کے تمام اخراجات وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاجی صاحب مرحوم خود برداشت کرتے تھے۔ اور تعلیم و تدریس کا سلسلہ جامع مسجد اہلحدیث میانہ پورہ میں ہوتا تھا۔ مولانا جانباز کے ساتھ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف صاحب جو اس سے پہلے مسجد اہلحدیث ڈپٹی باغ میں ان کے نائب تھے۔ جامعہ ابراہیمیہ میں تشریف لے آئے۔

۱۹۶۹ء تک مولانا جانباز مسجد اہلحدیث میانہ پورہ میں درس و تدریس فرماتے رہے اس کے بعد حاجی خدا بخش نے مدرسہ کے اخراجات پورے کرنے سے انکار کر دیا۔ اور مدرسہ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ چنانچہ ۱۹۷۰ء میں مولانا جانباز میانہ پورہ سے مسجد اہلحدیث ناصر روڈ پر منتقل ہو گئے۔ اور اس مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا۔ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف صاحب بھی آپ کے ساتھ تھے۔ چنانچہ ۱۹۷۹ء تک ناصر روڈ پر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔

۱۹۸۰ء میں جامعہ ابراہیمیہ علیحدہ اپنی بلڈنگ میں منتقل ہو گیا۔ حضرت العلام شیخ العرب والعجم حافظ محمد گوندلوی نے سنگ بنیاد رکھا۔ اور اسی سال تقریب صحیح بخاری شریف ہوئی۔ آخری حدیث کا درس حضرت العلام محدث گوندلوی نے کیا۔ اور سیرت امام بخاری پر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے ایک جامع و علمی تقریر ارشاد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مولانا جانباز اور ان کے رفیق مولانا عطاء الرحمٰن اشرف کے تعاون سے جامعہ ابراھیمیہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ہر شعبہ میں خدمت دین میں مصروف ہے۔

جامعہ کے اساتذہ کرام:

حضرت مولانا جانباز جامعہ کے مہتمم، شیخ الحدیث اور صدر مدرس ہیں ان کے علاوہ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف، قاری عبدالرحمٰن، مولانا عبدالحلیم جانباز، قاری محمد سلیم اور قاری محمد جمیل صاحبان جامعہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عطاء الرحمٰن اشرف:

مولانا عطاء الرحمٰن اشرف اگست ۱۹۵۲ء سے مولانا محمد علی جانباز کے رفیق چلے آ رہے ہیں۔ جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں ان کے رفیق درس تھے۔ مولانا عطاء الرحمان اشرف تدریس کا اچھا ذوق رکھتے ہیں۔ مسائل کی تحقیق و دقیق پر بھی ان کی نظر وسیع ہے۔ عربی ادب پر بھی عبور کامل ہے۔ بڑے ملنسار اور شگفتہ مزاج ہیں۔ مولانا جانباز کی کئی تصانیف عربی و اردو کی پروف ریڈنگ کی ذمہ داری آپ پر ہی ہے۔ پروف ریڈنگ میں آپ کو خاص ملکہ حاصل ہے۔ شرح سنن ابن ماجہ کی پروف ریڈنگ میں آپ کی سعی وکوشش کا بہت زیادہ دخل ہے۔

مولانا محمد یونس مرجالوی:

مولانا محمد یونس مرجالوی حضرت مولانا جانباز سے مستفیض ہیں۔ جامعہ ابراہیمیہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ جامعہ کے کتب خانہ کے انچارج ہیں۔ شرح سنن ابن ماجہ میں تخریج وتحقیق کے سلسلہ میں مولانائے جانباز کے معاون ہیں۔

قاری عبدالرحمٰن:

شعبہ حفظ کے انچارج ہیں۔

تصانیف:

مولانا جانباز بلند پایہ مدرس و معلم ہونے کے ساتھ ساتھ بہت بڑے مصنف بھی ہیں آپ کی تصانیف عربی اور اردو میں ہیں۔ آپ کی تصانیف کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ (عربی)

۲۔ اہمیت نماز ۳۔ صلوٰۃ مصطفیٰ ﷺ

۴۔ معراج مصطفیٰ ﷺ ۵۔ آل مصطفیٰ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- احکام سفر ۷- حرمت متعہ

۸- عورت کا سیاست میں حصہ لینے کی شرعی حیثیت

۹- نفحات العطر فی تحقیق مسائل عید الفطر

۱۰- احکام دعا اور توسل ۱۱- ارکان اسلام

۱۲- توہین رسالت کی شرعی سزا

۱۳- تحفۃ الوریٰ فی تحقیق مسائل عید الاضحیٰ

۱۴- دوران خطبہ جمعہ دو رکعت پڑھنے کا حکم

۱۵- صفات المومنین ۱۶- اَحکامِ نکاح

۱۷- احکام طلاق ۱۸- حرمت متعہ بجواب حلت متعہ

۱۹- اسلام میں صلہ رحمی کی اہمیت ۲۰- اَحکامِ عدت

۲۱- اَحکامِ وقف و ہبہ ۲۲- رزقِ حلال اور رشوت

۲۳- اَحکامِ قسم و نذر

تصانیف کا مختصر تعارف:

۱- عورت کا سیاست میں حصہ لینے کی شرعی حیثیت:

اس رسالہ میں قرآن و حدیث سے یہ واضح کیا گیا ہے۔ کہ عورت سربراہ مملکت نہیں بن سکتی۔ یہ شعبہ بالکلیہ مرد کے سپرد کیا گیا ہے۔ عورت کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ امور خانہ داری کی نگرانی اور نئی نسل کی دینی اور اخلاقی تربیت کرے۔

صفحات: ۲۴ سن اشاعت: ندارد

۲- صلوٰۃ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

اس کتاب میں پانی کے احکام' قضائے حاجت کے آداب' استنجا کے احکام و آداب' غسل جنابت کے احکام و مسائل' مسواک کا بیان' وضو کا بیان' جرابوں اور موزوں پر مسح' تیمّم کا بیان' نماز کی عظمت و اہمیت' اوقات نماز کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان' اذان واوقات کے احکام ومسائل' مساجد کا بیان' رسول اکرم ﷺ کی نماز' سورۂ فاتحہ' آمین' رکوع' رفع الیدین' سجدہ' صف بندی' سنت کی رکعات کی تعداد' نماز تہجد' نماز وتر' نماز تراویح' نماز جنازہ اور آداب ودعاء پر قرآن وحدیث سے بحث فرمائی ہے۔

صفحات: ۳۳۴ طبع دوم: ۱۹۹۶ء

۳۔ معراج مصطفی ﷺ:

اس رسالہ میں قرآن وحدیث اور کتب تاریخ سے واقعہ معراج کو بیان کیا گیا ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ معراج جسمانی حالت میں ہوا۔

صفحات: ۵۸ طبع: دسمبر ۱۹۹۷ء

۴۔ آل مصطفی ﷺ:

اس کتاب میں پہلے لفظ ''آل'' کی تحقیق کی گئی ہے۔ اس کے بعد امہات المومنین حضرت خدیجہؓ حضرت سودہؓ حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ' حضرت ام سلمہؓ حضرت زینب بنت جحشؓ حضرت جویریہؓ حضرت ام حبیبہؓ حضرت صفیہؓ حضرت میمونہؓ اور آپ ﷺ کی کنیزیں ماریہ قبطیہؓ ریحانہؓ اور نفیسہؓ کے حالات وفضائل اور مناقب بیان کئے ہیں۔ اس کے بعد مسئلہ تعدد ازواج پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ اور آخر میں آپ ﷺ کی اولاد کرام حضرت قاسمؓ حضرت زینبؓ حضرت رقیہؓ حضرت ام کلثومؓ حضرت فاطمہؓ اور حضرت ابراہیم کے حالات ومناقب بیان کئے ہیں۔ شیعہ حضرات کی طرف سے آپ ﷺ کی اولاد اکرام پر جو اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ ان کا بھی دلائل سے جواب دیا گیا ہے۔

صفحات: ۳۲۸ طبع: ۱۹۹۹ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵-توہین رسالت کی شرعی سزا:

اس کتاب میں قرآن وحدیث' آثار صحابہ رضی اللہ عنہم' اقوال تابعین اور ائمہ کرام سے ثابت کیا ہے۔ کہ توہین رسالت کے مرتکب کی سزا قتل ہے۔

صفحات: ۲۷۰ طبع: مئی ۱۹۹۸ء

۶-ارکان اسلام:

اس کتاب میں طہارت' تیمم' وضو' نماز پنجگانہ' نماز وتر' نماز تراویح' نماز چاشت' تحیۃ المسجد' نماز تسبیح' نماز توبہ' نماز حاجت' نماز استخارہ' نماز جنازہ' نماز عیدین' نماز استسقاء' نماز جمعہ' زکوٰۃ' صدقہ فطر' روزہ' اعتکاف اور حج وعمرہ کے مسائل قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔

صفحات: ۴۸ طبع: دسمبر ۱۹۹۹ء

۷-صفحات مومن:

اس رسالہ میں مومن کی (۳۰) صفات بیان کی گئی ہیں۔ اور آخر میں مسلمان کی تعریف اور اس کی شان پر روشنی ڈالی ہے۔

صفحات: ۴۸ طبع: مارچ ۱۹۹۱ء

۸-احکام سفر:

اس کتاب میں مولانا محمد علی جانباز نے ایک سو عنوانات کے تحت سفر کے احکام قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائے ہیں۔ جتنے بھی سفر کئے جاتے ہیں۔ مثلاً تعلیم حاصل کرنے کے لئے' روزی کمانے کیلئے سفر' جہاد کے لئے سفر' سیر وتفریح کے لئے سفر وغیرہ تمام امور پر قرآن وحدیث کی روشنی میں سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔

صفحات: ۱۴۴ طبع: ۱۹۸۴ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹-حرمت متعہ:

اس کتاب میں مسئلہ حرمت متعہ کی تشریح و تفصیل اور اس کی علمی تحقیق و تدقیق کتب اہل سنت و کتب اہل تشیع کی روشنی میں کی گئی ہے۔ اور یہ بادلائل ثابت کیا گیا ہے۔ کہ متعہ کی حرمت نصوص قرآن' احادیث صحیحہ صریحہ سے ثابت ہے۔ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' فقہاء امت اور ائمہ مسلمین اس کی حرمت پر متفق ہیں۔ نیز ان تمام دلائل و براہین کا بادلائل رد کیا گیا ہے جو اس قبیح' ملعون فعل کے جواز سے فرقہ ضالہ شیعہ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔

صفحات: ۱۸۰ سن اشاعت: ندارد

۱۰-حرمت متعہ بجواب جواز متعہ:

مولانا جانباز کے رسالہ حرمت متعہ کے جواب میں ''شیعہ جماعت کی طرف ''جواز متعہ'' کے نام سے ایک کتابچہ شائع کیا گیا۔ اس کتابچہ کے مصنف سید بشیر حسین بخاری (شیعہ) تھے۔ مگر اس کو خادم حسین وزیر آبادی کے نام سے شائع کیا گیا۔ یہ کتاب جواز متعہ کی تردید میں ہے۔ اس میں حرمت متعہ کو کتب اہل سنت و کتب اہل تشیع سے ثابت کیا ہے۔

صفحات: ۳۷۵ طبع: اگست ۱۹۹۳ء

۱۱-اسلام میں صلہ رحمی کی اہمیت:

اس کتاب میں والدین کے حقوق' اولاد کے حقوق' میاں بیوی کے حقوق' اہل قرابت کے حقوق' قرآن مجید اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔

صفحات: ۲۱۶ طبع: دسمبر ۲۰۰۱ء

۱۲-احکام عدت:

اس رسالہ میں عدت کے احکام' عدت کی اقسام' اور احکام سوگ کو قرآن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حدیث کی روشنی میں تفصیل سے واضح کیا گیا ہے۔

صفحات: ۵۴ طبع: ۲۰۰۲ء

۱۳-اہمیت نماز:

اس رسالہ میں نماز کے مسائل اور نماز کیوں فرض ہوئی۔ واضح کیا گیا ہے۔

۱۴-نفحات العطر فی تحقیق مسائل عید الفطر:

اس رسالہ میں عید الفطر کی نماز اور صدقہ فطر کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

۱۵-تحفہ الوریٰ فی تحقیق مسائل عید الاضحیٰ:

اس رسالہ میں نماز عید الاضحیٰ، مسائل عشرہ ذی الحجہ اور قربانی کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

۱۶-دوران خطبہ جمعہ دو رکعت پڑھنے کا حکم:

خطیب جب خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہا ہو۔ تو اس دوران جو آدمی مسجد میں آئے اس کو دو رکعت پڑھنی چاہیے۔ اس رسالہ میں اس مسئلہ کو حدیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔

۱۷-احکام دعا اور توسل:

اس رسالہ میں دعا کے احکام اور وسیلہ کی شرعی حیثیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔

۱۸-احکام طلاق:

اس رسالہ میں طلاق کے مسائل بیان کیے گئے ہیں، خصوصاً ایک مجلس کی طلاق ثلاثہ سے ایک واقع ہوتی ہے یا تین، کا مفصل بیان شرح وبسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اور تین طلاق کے قائلین کے مدلل جوابات دیئے گئے ہیں۔

صفحات: ۴۰۸ طبع: ۲۰۰۴ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹- اَحکامِ نکاح:

اس رسالہ میں نکاح سے متعلقہ تمام مسائل کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اور انسان کی عفت، عصمت کا ضامن نکاح کو ہی ثابت کیا گیا ہے۔

صفحات: ۱۷۸ طبع: ۲۰۰۵ء

۲۰- انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ

اس کتاب کا تعارف آپ شروع کتاب میں پڑھ آئے ہیں۔

۲۱- احکام وقف و ہبہ:

اس رسالہ میں وقف و ہبہ کے تمام مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نیز وقف شدہ چیز کو فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں، پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

صفحات: ۸۰ طبع: ۲۰۰۵ء

۲۲- رزق حلال اور رشوت:

اس رسالہ میں رزق حلال کی فضیلت تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔ نیز کتاب وسنت کی روشنی میں حرمت رشوت پر دلائل جمع کیے گئے ہیں۔

صفحات: ۹۴ طبع: ۲۰۰۵ء

۲۳- اَحکامِ قسم ونذر:

اس رسالہ میں قسم ونذر سے متعلقہ اَحکام تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

صفحات: ۸۸ طبع: ۲۰۰۵ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجاز الحاجہ

شرح سنن ابن ماجہ کی تقریب رونمائی

بتاریخ ۲۸ مارچ ۲۰۰۴ء بروز اتوار شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ کی کتاب انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ (عربی) کی تقریب رونمائی تاباں بینکویٹ ہال' موتی پیلس' مبارکپورہ' سیالکوٹ میں منعقد ہوئی۔ صدارت حاجی شیخ محمد عثمان صندل صدر جامعہ رحمانیہ (سابقہ ابراہیمیہ) سیالکوٹ نے کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر فضل الٰہی (پروفیسر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد۔ برادر صغیر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید) تھے۔ مقررین میں مولانا محمد اکرم شاہ مدرس امام بخاری یونیورسٹی سیالکوٹ' مولانا حکیم محمود احمد ظفر' مولانا محمد بشیر سیالکوٹی' مولانا حافظ صلاح الدین یوسف' ایڈووکیٹ محمد ارشد بگو (ممبر صوبائی اسمبلی) پروفیسر حافظ مطیع الرحمان (وائس چانسلر امام بخاری یونیورسٹی) اسٹیج سیکرٹری کے فرائض میاں محمد یوسف سجاد (پروفیسر اسلامیہ کالج سیالکوٹ) نے انجام دیے۔

تلاوت قرآن پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔

مولانا سید محمد اکرم شاہ صاحب نے اپنی تقریر میں حجیت حدیث پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ قرآن ایک مکمل کتاب ہے۔ اس نے صرف اصولی احکامات بیان کئے ہیں۔ ان احکامات کی تشریح وتفصیل احادیث مبارکہ نے فرمائی۔ اس لئے وہ آدمی ایماندار نہیں جو قرآن مجید کو تو تسلیم کرے۔ مگر احادیث کا انکار کرے۔

مولانا حکیم محمود احمد ظفر صاحب نے اپنی تقریر میں برصغیر کے علمائے اہلحدیث کی تدریسی وتصنیفی خدمات حدیث پر اظہار خیال کیا۔ شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کی تدریسی خدمات' محی السنہ مولانا سید نواب صدیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن خاں، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، مولانا عبدالرحمان محدث مبارکپوری اور مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی خدمات حدیث کا تذکرہ کیا۔ اور آخر میں شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز کی خدمت حدیث پر روشنی ڈالی۔

مولانا محمد بشیر سیالکوٹی نے اپنی تقریر میں شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز کی خدمت حدیث کا تذکرہ کیا اور ان کے ساتھ مولانا عطاء الرحمان اشرف اور مولانا محمد یونس مرجالوی کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ جو انھوں نے شرح سنن ابن ماجہ کے سلسلہ میں حضرت مولانا جانباز سے تعاون کیا۔

مولانا حافظ صلاح الدین یوسف کی تقریر کا عنوان حجیت حدیث تھا اور اس کے ساتھ برصغیر میں علمائے اہلحدیث کی خدمات کا بھی تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید ایک واضح اور کھلی ہوئی کتاب ہے۔ اس میں کسی قسم کا غموض وخفا نہیں ہے لیکن اس میں اسلام کی تعلیمات کی پوری تفصیل اور تمام جزئیات کا احاطہ نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے بہت سے احکام مجمل یا کلیات کی شکل میں ہیں جن کی وضاحت وتشریح اور کلیات سے جزئیات کی تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول وعمل سے فرمائی۔ آپ ﷺ کا کام محض کلام الٰہی کو لوگوں تک پہنچا دینا ہی نہیں تھا بلکہ اس کی وضاحت وتشریح بھی ضروری تھی۔ اور قرآن مجید نے واضح الفاظ میں اس کی وضاحت کی ہے:

﴿وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ...... ﴿٤٤﴾﴾ (النحل)

"اور ہم نے تمہاری طرف نصیحت (قرآن مجید) اتاری تاکہ لوگوں کے لیے جو اتارا گیا ہے اس کو ان سے کھول کر بیان کرو۔ شاید وہ اس پر غور وفکر کریں۔"

محترم محمد ارشد بگوایڈووکیٹ نے اپنی تقریر میں مولانا محمد علی جانباز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خدمات حدیث پر روشنی ڈالی اور مولانا کو شرح سنن ابن ماجہ مکمل کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔

پرفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب نے اپنی تقریر میں حجیت حدیث، خدمات محدثین اور مولانا جانباز کی خدمت حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ رسول کی بعثت کا مقصد ہی یہ بتایا گیا ہے کہ بحکم خدا اس کی اطاعت کی جائے:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا مِن رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ (النساء)

''ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم کے ماتحت ان کی اطاعت وفرمانبرداری کی جائے۔''

اور رسول ﷺ کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت کہا گیا ہے:

﴿مَن يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ...... ﴾

''جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی۔''

قرآن مجید باوجود اپنی جامعیت اور جملہ علوم ضروریہ پر حاوی ہونے کے چونکہ زیادہ ایمان وعقائد اور اصول دین بیان کرتا ہے۔ اس لئے اس کی حیثیت ایک بنیادی قانون اور دستور اساسی کی ہے۔ اب اسے تفصیلی شکل دینا اور اس کی دفعات کی وضاحت کرنا یہ دراصل حدیث کا کام ہے اور یہ کام بھی رسول اللہ ﷺ کے سپرد خود اللہ تعالیٰ نے کیا۔

قرآن مجید نے اس کی وضاحت کی ہے:

﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ﴾ (النحل)

''اور ہم نے آپ ﷺ پر قرآن اتارا ہے تاکہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ہیں۔ آپ ﷺ انہیں وہ مضامین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوب سمجھا دیں۔"

برصغیر میں خدمت حدیث کے سلسلہ میں علمائے اہلحدیث نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب نے ان کا بھی تذکرہ کیا۔

آخر میں پروفیسر صاحب نے شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز کی خدمت حدیث کا تفصیل سے ذکر کیا اور فرمایا کہ مولانا جانباز نے یہ شرح لکھ کر اپنا نام محدثین کی جماعت میں شامل کرلیا ہے۔ مولانا نے یہ شرح لکھ کر ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ میں نے اس شرح کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے اور اس کتاب کے مطالعہ سے مجھے مولانائے جانباز کے بحر علمی' حدیث اور متعلقات اور اسماء الرجال پر ان کی وسعت نظر کا اندازہ ہوا ہے اور اس کے ساتھ فقہ المذاہب الاربعہ پر بھی ان کے وسعت مطالعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ شرح ہر لحاظ سے مکمل اور جامع ہے۔ میں نے اس کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے نصاب میں شامل کرایا ہے۔ آخر میں پروفیسر فضل الٰہی صاحب نے فرمایا کہ مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ نے یہ شرح (۱۳) جلدوں میں مکمل کی اس کی اس وقت تک (۵) جلدیں طبع ہو چکی ہیں باقی (۸) جلدیں طبع ہونی باقی ہیں۔ ایک جلد پر تقریباً ۶۰ ہزار روپے خرچ ہوئے ہیں۔ حاضرین میں جو مخیّر حضرات تشریف فرما ہیں وہ بقیہ جلدوں کی طباعت کی ذمہ داری قبول کریں۔ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ چنانچہ گیارہ حضرات نے اپنے نام لکھوا دیئے کہ ہم باقی (۸) جلدین طبع کرانے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

پروفیسر میاں محمد یوسف سجادؔ نے اپنی تقریر میں پہلے حجیت حدیث پر روشنی ڈالی آپ نے اپنی تقریر کا آغاز علامہ سید سلیمان ندویؒ کی اس تقریر سے کیا کہ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم القرآن اگر اسلامی علوم میں دل کی حیثیت رکھتا ہے تو علم حدیث شہ رگ کی۔ یہ شہ رگ اسلامی علوم کے تمام اعضاء وجوارح تک خون پہنچا کر یہ ان کے لئے تازہ زندگی کا سامان پہنچاتا رہتا ہے۔ آیات کا شان نزول اور ان کی تفسیر' احکام القرآن کی تشریح وتعین اجمال کی تفصیل عموم کی تخصیص' مبہم کی تعین سب علم حدیث کے ذریعہ معلوم ہوتی ہے۔

اس کے بعد میاں صاحب نے مولانا محمد علی جانباز کی خدمت حدیث اور ان کے معاونین مولانا عطاء الرحمٰن اشرف اور مولانا محمد یونس مرجالوی کے تعاون کی سعی وکوشش کا ذکر کیا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

پروفیسر حافظ مطیع الرحمٰن نے سب سے آخر میں تقریر کی۔ ان کی تقریر کا عنوان حجیت حدیث اور حفاظت حدیث تھا۔

آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے اسی طرح حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

آخر میں حافظ صاحب نے دعائے خیر کرائی اور یہ تقریب بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اس کے بعد مہمانوں کی پر تکلف کھانوں سے مہمان نوازی کی گئی۔

ملک عبدالرشید عراقی
سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ

المکتبۃ الرحمانیۃ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ تعالیٰ

کی دیگر علمی اور تحقیقی تصانیف

- انجاز الحاجة
  شرح سنن ابن ماجه (عربی)
- اہمیتِ نماز
- صلوٰۃ المصطفیٰ ﷺ
- معراجِ مصطفیٰ ﷺ
- آلِ مصطفیٰ ﷺ
- اَحکامِ سفر
- نفحات العطر فی تحقیق مسائلِ عید الفطر
- اَحکامِ دُعاء اور توسل
- اَحکامِ نکاح
- اَحکامِ وقف و ہبہ
- توہین رسالت کی شرعی سزا
- ارکانِ اسلام
- تحفۃ الوریٰ فی تحقیق مسائل عید الاضحیٰ
- دورانِ خطبہ جمعہ دو رکعت پڑھنے کا حکم
- صفات المؤمنین
- اَحکامِ طلاق
- حُرمتِ متعہ بجواب حلت متعہ
- اسلام میں صلہ رحمی کی اہمیت
- اَحکامِ عدت
- احکامِ قسم ونذر
- رزقِ حلال اور رشوت

ناشر: ادارہ جامعہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
4591911
ناصر روڈ۔ سیالکوٹ